خبرنامہ اپریل ۱۹۹۶ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت ڈاکٹر سعید احمد خان صاحبؒ

حضرت امیر کی صحت بدستور کمزور ہے لیکن خدا کے خاص فضل و کرم اور احباب کی پر خلوص دعاؤں سے آپ روزانہ کے معمولات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نماز عصر کے بعد سیر فرماتے ہیں اور احباب سے بھی ملاقات کرتے ہیں۔ اس مرتبہ عیدالاضحیٰ کی نماز کے لئے جامع دارالسلام میں تشریف لے گئے اور احباب نے ان سے مصافحہ کیا۔ احباب سے التماس ہے کہ وہ اپنے پیارے حضرت امیر کی صحت اور درازی عمر کے لئے عاجزانہ دعاؤں کو جاری رکھیں۔

○ وفات

ہم نہایت افسوس سے یہ خبر احباب تک پہنچاتے ہیں کہ فجی احمدیہ انجمن کے نہایت قابل اور انتھک جنرل سیکرٹری، محترم جناب محمد امین ساہو خاں صاحب کی والدہ محترمہ مریم ساہو خان ۱۰ فروری ۹۶ء کو انتقال فرما گئیں۔ مرحومہ ایک نہایت نیک اور شفیق خاتون تھیں اور اپنی رضاکارانہ خدمات کی وجہ سے لوگوں میں بے حد مقبول تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

○ دعا

ہمارے محترم بھائی شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب جن کے فکر انگیز اور تحقیقی مضامین اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں چند ہفتے پیشتر ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے سخت بیمار ہو گئے تھے اور ان کو ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ گو اب طبیعت بہتر ہے لیکن مختلف ٹیسٹ لینے پر پتہ چلا کہ ان کے ایک گردہ میں پتھریاں ہیں جس کے لئے آپریشن ضروری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ ان کا آپریشن کامیاب رہے اور خدا تعالیٰ شیخ صاحب موصوف کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

پشاور میں محترم شیخ شریف احمد صاحب، دارالسلام، لاہور میں بیگم و حافظ عبدالرؤف صاحب اور راجہ محمد افضل صاحب بدستور بیمار چلے آ رہے ہیں۔ راولپنڈی میں بیگم خواجہ نصیراللہ صاحبہ اور بیگم نسیم حیات صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ کھی، ہزارہ کے ہمارے نہایت محترم اور مجاہد بزرگ عالم خاں صاحب دل کے عارضہ سے بیمار ہیں حال ہی میں ان کا گردہ کا آپریشن بھی ہوا ہے۔ ان کی صحت اب پہلے سے بہتر ہے۔ ان کے دل کی تکلیف کا علاج ایبٹ آباد سول ہسپتال کے ذریعہ ہو رہا ہے۔ بمبئی میں محترم عبدالرزاق صاحب کی صحت کافی بہتر ہے۔ پاؤں کا زخم اب تقریباً ٹھیک ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر نے مزید آرام کی ہدایت کی ہے۔ ان سب بھائیوں اور بہنوں کی صحت کاملہ کے لئے احباب درد دل سے دعا فرمائیں۔

○ عیدالاضحیٰ

جامع دارالسلام، لاہور میں نماز عید اور خطبہ محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے دیا۔ جامع احمدیہ بلڈ نگس، لاہور میں نماز عید محترم شیخ غلام محمد صاحب نے اور خطبہ ناصر احمد صاحب نے دیا۔ آخر میں احباب کی تواضع فراسٹ سے کی گئی۔

○ شادی

ہمارے نہایت سرگرم اور لائق نوجوان عامر عزیز صاحب جو نوجوانوں میں اپنے اخلاص اور دینی جذبہ کی وجہ سے کافی مقبول ہیں کے ولیمہ کی تقریب۔ کھلابٹ، ہری پور میں ۱۸ ار اپریل کو ہوئی۔ اس تقریب میں لاہور، راولپنڈی، پشاور، ایبٹ آباد اور قرب و

www.aaiil.org

جوار کے علاقوں سے احمدی نوجوانوں اور احباب نے شرکت کی۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عامر عزیز صاحب کے لئے اس رشتہ کو بابرکت بنائے اور ان کو اپنے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

○ مرکزی انجمن کے نئے جنرل سیکرٹری

اوکاڑہ جماعت کے محترم بھائی اور مجلس معتمدین کے معزز رکن پروفیسر چوہدری عزیز احمد صاحب نے ۱۴ر فروری سے مرکزی انجمن کے جنرل سیکرٹری کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف سرینام (جنوبی امریکہ) اور ہالینڈ کی بین الاقوامی احمدیہ کنونشن میں مرکزی انجمن کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

○ جنوب مشرقی ایشیا کے ڈائریکٹر شوکت علی صاحب کی مختصر رپورٹ

محترم شوکت علی صاحب نے اپنے نیوز لیٹر مورخہ ۱۴ر اپریل ۹۶ء میں آسٹریلیا' فجی' ہندوستان' انڈونیشیا اور نیوزی لینڈ میں اپنی مصروفیات اور ان جماعتوں کی سرگرمیوں کی تفصیلات درج کی ہیں۔ جب سے محترم شوکت علی صاحب جنوب مشرقی ایشیا میں موجود جماعتوں کے علاقائی ڈائریکٹر مقرر ہوئے ہیں' ان جماعتوں کی سرگرمیوں کی تفصیلات باقاعدگی سے آنی شروع ہوئی ہیں۔

آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں نماز جمعہ باقاعدگی سے ہوتی ہے۔ رمضان المبارک میں درس قرآن مجید اور تراویح کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ۱۸ر فروری کو جماعت کے انتخاب ہوئے۔ ڈاکٹر محمد علی ساہو خاں صاحب صدر اور محترم محمد عثمان ساہو خاں صاحب جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ اس سال سرینام جماعت کے صدر محترم رشید پیر خاں صاحب اور گیانا جماعت کے امام اور جنرل سیکرٹری محترم مولوی محمد رشید صاحب سڈنی تشریف لائے اور احباب جماعت سے ملے۔

نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں جماعت کی سرگرمیاں دن بدن مستحکم ہو رہی ہیں۔ درس قرآن مجید اور نماز جمعہ کا اہتمام جماعت کے صدر محترم عابد رضا صاحب کے گھر پر باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران تراویح کا بھی انتظام کیا گیا۔

گذشتہ ماہ کلکتہ جماعت میں مزید احباب کی شمولیت کی اطلاع آئی ہے۔ مدراس جماعت کی سرگرمیوں میں بھی خدا کے فضل سے اضافہ ہوا ہے۔

جماعتوں کے دوروں کا پروگرام: محترم شوکت علی صاحب نے اپنے خط مورخہ ۱۸ر اپریل میں اطلاع دی ہے کہ وہ اس سال جون سے ستمبر کے دوران مختلف جماعتوں کے دوروں کا پروگرام بنا رہے ہیں۔

○ احمدیہ انجمن فجی کی سالانہ رپورٹ

تازہ ڈاک میں احمدیہ انجمن' فجی کے جنرل سیکرٹری محترم جناب محمد امین ساہو خان صاحب کی مرتب کردہ نہایت خوبصورت سالانہ رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ اس کی تفصیلات انشاء اللہ آئندہ خبرنامہ میں پیش کی جائیں گی۔

○ محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحب کا پاکستان میں مختصر قیام

اپریل کے تیسرے ہفتہ میں محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ امریکہ سے مختصر وقت کے لئے پاکستان تشریف لائیں۔ انہوں نے نماز عیدالاضحیٰ جامع دارالسلام' لاہور میں ادا کی۔ ۲۵ر اپریل کو دو روز کے لئے دہلی تشریف لے گئیں جہاں انہوں نے ہندی میں زیر ترجمہ کتب اور کئی انگریزی کتب کی طباعت کے کام کی رفتار کا جائزہ لیا۔ ۲۸ر اپریل کو محترمہ نے تنظیم خواتین احمدیہ' لاہور کی استقبالیہ میں شرکت کی۔ اس تقریب میں محترمہ نے جامع برلن کی مختصر تاریخ بیان کی اور اس جامع کی مرمت کے سلسلہ میں ابتدائی اقدامات کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ برلن حکومت کے کئی رفاہی اداروں کے تعاون اور احباب جماعت کے

گرانقدر عطیہ جات سے جامع برلن کی مرمت کا اہم منصوبہ انشاء اللہ پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔

ذیل کی کتب ہندی زبان میں ترجمہ ہو چکی ہیں:

۱۔ پیغام صلح از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ' ۲۔ محمد دی پرافٹ اور زندہ نبی کی زندہ تعلیم از حضرت مولانا محمد علی صاحب' ۳۔ انٹروڈکشن ٹو اسلام از ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب اور ۴۔ اسلامی اصول کی فلاسفی از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ۔ ان تراجم پر سرینگر' کشمیر کے ہمارے نہایت قابل اور مخلص بھائی ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب نظرثانی کا کام کر رہے ہیں جو امید ہے ستمبر کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔

ان کے علاوہ ذیل کی کتب کے ہندی تراجم پر بھی کام شروع ہو چکا ہے: ۱۔ تاریخ خلافت راشدہ' ۲۔ محمد اینڈ کرائسٹ' ۳۔ یاجوج ماجوج اور مسیح الدجال اور ۴۔ ریلیجن آف اسلام از حضرت مولانا محمد علی صاحب۔

محترم شوکت علی صاحب کے خبرنامہ مورخہ ۴ر اپریل ۹۶ء سے پتہ چلا کہ امریکہ جماعت کی محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ' ڈاکٹر نعمان الٰہی صاحب اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب مختصر دورے پر ۱۸ر اپریل ۹۶ء کو انڈونیشیا جماعت کے مرکز جوگجاکارتہ تشریف لے گئے۔ اس کے بعد سرینام جماعت کے صدر محترم رشید پیر خاں صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ بھی ۲۱ر اپریل کو انڈونیشیا جماعت کے احباب سے ملنے تشریف لے گئے۔

○ سری نگر' کشمیر کے محترم ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب کا خط

سری نگر' کشمیر میں ہمارے نہایت محترم بھائی ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب علمی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ اس شوق کے نتیجہ میں انہوں نے تحریک احمدیت لاہور کی کتب اور رسائل کا ایسا قیمتی ذخیرہ جمع کیا ہے جو شاید ہی کسی کے پاس ہو۔ ڈاکٹر صاحب موصوف گاہے بہ گاہے قیمتی کتابچے اور مضامین شائع کرتے رہتے ہیں۔ اپنے تازہ خط مورخہ ۷ر مئی ۹۶ء میں انہوں نے بتایا ہے کہ آج کل وہ ایک نہایت دلچسپ اور حقائق و معارف سے پر کتاب کی تدوین میں مصروف ہیں جس میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے زندگی کے اہم پہلوؤں اور تبلیغ و اشاعت دین کے سلسلہ میں ان کی شاندار خدمات پر ایک نئے انداز سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کا نام انہوں نے "حضرت مرزا غلام احمد' لائف اینڈ مشن" رکھا ہے۔

بیان القرآن کا ہندی ترجمہ – ان کے خط میں سب سے بڑی اور اہم خوشخبری یہ ہے کہ انہوں نے بیان القرآن کا ہندی زبان میں ترجمہ مکمل کر لیا ہے جس پر وہ گذشتہ ۱۵ سالوں سے کام کر رہے تھے۔ اس پر نظرثانی کا کام آخری مراحل میں ہے۔ اس سے پیشتر انہوں نے حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کی ایک معروف کتاب "مینول آف حدیث" جس کا اردو ترجمہ "احادیث العمل" کے نام سے شائع ہوا تھا اس کا بھی ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہندی میں ترجمہ کر لیا ہے۔ اس پر بھی نظرثانی کا کام ہو رہا ہے۔

جامع احمدیہ سری نگر کی مرمت اور توسیع – ڈاکٹر خورشید عالم ترین سری نگر جماعت کے ایک نہایت سرگرم رکن ہیں۔ علمی کاموں کے علاوہ جماعت کے استحکام کے لئے نہ صرف نہایت اخلاص سے کام کرتے ہیں بلکہ اس کے لئے گرانقدر عطیہ جات بھی دیتے ہیں۔

اپنے خط میں انہوں نے سری نگر میں جماعت کی جامع کی مرمت اور توسیع کے بارے میں یہ لکھا ہے:

"جیسا کہ آپ کو معلوم ہو گا کہ کشمیر میں ہماری ایک عالیشان جامع ہے جس کا سنگ بنیاد ۱۹۴۱ء کے قریب حضرت امیر مرحوم مولانا محمد علی صاحب کے مبارک ہاتھوں سے رکھوایا گیا تھا۔ اس جامع کا نقشہ ایک ہسپانوی جامع کے مطابق ہے۔ اس جامع کی تعمیر میرے نانا قبلہ کھانڈے خان صاحب مرحوم جو انجینئر تھے' نے کروائی تھی۔ دو سال قبل ہم نے اس کو از سرنو مرمت کر کے اپنی اولین حالت پر لائے ہیں۔ اس جامع کی دوسری منزل پر ایک وسیع ہال ہے جس کو ہم کتب کی نمائش کے لئے استعمال کرنا چاہتے

ہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے الماریاں وغیرہ کا کام عنقریب پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ اس کام پر ایک خطیر رقم خرچ ہوئی ہے۔ میری دیرینہ خواہش ہے کہ جماعت سے متعلقہ ہر قسم کا تاریخی مواد محفوظ کر لیا جائے۔"

○ یادگاری رسالہ "زینت"

ہمارے نہایت محترم بزرگ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم جنہوں نے فجی اور امریکہ میں تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کی یاد میں ان کے سب سے بڑے فرزند محترم جلال الدین اکبر صاحب نے شکاگو' امریکہ سے "زینت" کے نام سے ایک نہایت ہی خوبصورت یادگاری رسالہ شائع کیا ہے جس میں محترم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم کی دینی خدمات کا اجمالی خاکہ پیش کیا ہے۔ محترم جلال الدین صاحب خود بھی مرحوم والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حضرت مولانا محمد علی صاحب کا انگریزی ترجمۃ القرآن اور دیگر کتب کی مفت تقسیم کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ ۱۹۹۴ء میں محترم جلال الدین صاحب نے انگلستان' ہالینڈ اور جرمنی کی جماعتوں کا نجی دورہ کیا۔ رسالہ زیر نظر میں جامع برلن کی مرمت کے سلسلہ میں شروع کی ہوئی مہم کی تفصیلات درج کی گئیں اور جامع کے مختلف حصوں کی تصاویر بھی شائع کی ہیں۔

○ ہیورڈ' کیلیفورنیا کا نیوز لیٹر

اس وقت ہمارے پیش نظر ہیورڈ' کیلیفورنیا جماعت کا جنوری۔ فروری ۹۶ء کا نیوز لیٹر ہے۔ یہ انتہائی خوش آئند بات ہے کہ آکلینڈ اور ہیورڈ کی دونوں جماعتوں نے مل کر کئی اہم تقریبات کا انعقاد کیا۔ مثلاً ۱۷ر فروری ۹۶ء کو لیلۃ القدر کی تقریب ہوئی جس کی صدارت آکلینڈ جماعت کے صدر محترم مصطفیٰ علی صاحب نے کی اور لیلۃ القدر کی اہمیت کے بارے میں محترم چوہدری مسعود اختر صاحب نے تفصیل سے گفتگو کی۔ اسی طرح دونوں جماعتوں نے مل کر عیدالفطر کی تقریب آکلینڈ میں منائی۔ محترم مصطفیٰ علی صاحب نے نماز عید پڑھائی اور محترم چوہدری مسعود اختر صاحب نے خطبہ دیا۔ چوہدری صاحب موصوف نے کہا کہ اگر ہم ماہ رمضان میں خدا کے حکم کے ماتحت حلال چیزوں سے پرہیز کرتے ہیں تو اس روحانی تربیت کا لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ ہم روزمرہ کی زندگی میں ناپسندیدہ طرز عمل اور گناہ سے پرہیز کریں۔ اس نیوز لیٹر میں بمبئی' دہلی اور سری نگر سے شائع شدہ کتابوں اور کتابچوں کی تفصیلات بھی درج ہیں جو محترم شوکت علی صاحب' محترم عبدالرزاق صاحب اور ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب کی کوشش سے شائع ہوئی ہیں۔ ان میں سے چند کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ انگریزی ترجمہ "پیغام صلح" از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ۔
۲۔ اسلام دی ریلیجن آف ہیومینیٹی از حضرت مولانا محمد علی صاحب
۳۔ لا نبی بعدی از حافظ شیر محمد صاحب۔
۴۔ ختم نبوت اور علامہ ڈاکٹر محمد اقبال
۵۔ اسمہ احمد از حضرت مولانا صدرالدین صاحب
۶۔ گریٹ ریلجنز آف دی ورلڈ از محترمہ الفت صمد صاحبہ
۷۔ تحریک احمدیت کے تجدیدی کارناموں کی ایک جھلک از ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب
۸۔ مخالفین احمدیت کے اعتراضات اور ایڈیٹر "نگار" نیاز فتحپوری کے جوابات مرتبہ ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب